سوال

(1005)جمعہ کے انعقاد کا وقت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعۃ المبارک کے متعلق احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ جمعہ بہت جلد ادا کیا جاتا تھا جب کہ بخاری شریف ''باب التبکیر بالجمعۃ'' میں ہے کہ ہم دوپہر کا کھانا اور سونا جمعہ سے فارغ ہو کر کھاتے اور سوتے۔ ابوداؤد کی حدیث میں ہے کہ ہم جمعہ سے فارغ ہوتے تو دیواروں کا سایہ نہیں ہوتا تھا۔ آج کل بہت جگہ اہلِ حدیث حضرات بھی جمعہ ڈیڑھ بجے تا دو بجے پڑھاتے ہیں، جو مذکورہ احادیث کے خلاف ہے۔ کیا ان لوگوں کا جمعہ صحیح ہو جاتا ہے؟ بصورتِ دیگر بذریعہ تحریر عوام کو ہدایت کی جائے کہ جمعہ ایک بجے سے پہلے پہلے ادا کیا جائے۔ بینوا بالدلیل توجروا من ا ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

واقعی جمعہ کا انعقاد ظہر کے ٹائم کے اندر ہونا چاہیے۔ اسے لیٹ کرنا خلاف سنت ہے۔ ائمہ وخطباء کرام کو اس امر کا التزام کرنا چاہیے۔ مقامِ خطر ہے کہیں ایسا نہ ہو حصولِ اجر وادائیگیٔ فرض کے بجائے اسے ضائع کر بیٹھیں۔ أعاذنا ا منھا باقی رہا ایک بجے کی پابندی تو یہ ضروری نہیں ہے کیونکہ اوقاتِ نماز میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :809

محدث فتویٰ